سوال

(112)آدمی کے لئے اپنی بیٹی کو بوسہ دینا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کے لئے اپنی بیٹی کو بوسہ دینا جائز ہے جبکہ وہ بڑی ہو کر سن بلوغت سے تجاوز کر جائے، خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ اور خواہ بوسہ رخسار پر ہو یا منہ پر اور اگر بیٹی باپ کو بوسہ دے تو پھر کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی اپنی چھوٹی یا بڑی بیٹی کو شہوت کے بغیر بوسہ دے اور اگر بچی بڑی ہو تو بوسہ رخسار پر ہونا چاہیے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے ثابت ہے کہ انہوں نے اپنی لخت جگر حضرت عائشہؓ کے رخسار پر بوسہ دیا تھا۔

منہ پر بوسہ دینے سے جنسی شہوت کو تحریک ہوتی ہے لہٰذا زیادہ بہتر اور زیادہ محتاط بات یہ ہے کہ منہ پر بوسہ نہ دیا جائے، اسی طرح بیٹی بھی شہوت کے بغیر اپنے باپ کی ناک پر اس کے سر پر بوسہ دے سکتی ہے، شہوت کے ساتھ بوسہ سب کے لئے حرام ہے تاکہ فتنے کو ختم اور فحاشی کا سدباب کیا جاسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: ج3 صفحہ 92

محدث فتویٰ